



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

October 20, 2022

SECP emphasizes need to establish sustainable AML/CFT compliance culture

ISLAMABAD, October 20: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) stressed the need to cultivate a sustainable and resilient culture of AML/CFT compliance within the non-bank financial sector.

Talking at the training program arranged by MUFAP, the Commissioner SECP, Ms. Sadia Khan, highlighted the critical role of Non-Banking Finance Companies (NBFCs) in preventing the use of financial systems by the criminal elements. She appreciated the effort of the industry to improve its capabilities for safeguarding the sector against the risk of money laundering, fraud, and terrorism. The session was attended by compliance professionals and practitioners of the asset management companies.

Commissioner Sadia emphasized that SECP with the support of the Government, has introduced various regulatory reforms to rationalize the legislative requirements and refined the regulatory processes. However, in order to make Pakistan the chosen destination for international investments, the industry need to implement an effective AML compliance program to attain an improved international ranking for Pakistan's financial sector.

She said that SECP expects the financial institutions to implement robust compliance programs in line with the specific risks present in the respective sectors. Such initiatives support the development of an effective domestic infrastructure, and complement SECP's efforts to strengthen AML/CFT Regime.

The training aimed to inculcate awareness on the need for a well-designed and effective AML/CFT compliance function within the asset management industry.

ایس ای سی پی ایک پائیدار اینٹی منی لانڈرنگ کمپلائنس کلچر کی ترغیب دیتا ہے

اسلام آباد، 20 اکتوبر: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نان بینک فنانس سیکٹر میں اینٹی منی لانڈرنگ کی تعمیل کے لیے ایک پائیدار اور مؤثر حکمت عملی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

میو چل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیر اہتمام تربیتی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے، ایس ای سی پی کمشنر سعدیہ خان نے جرائم پیشہ عناصر کی طرف سے مالیاتی نظام کے استعمال کو روکنے میں نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے منی لانڈرنگ، دھوکہ دہی اور دہشت گردی کے خطرے سے سیکٹر کو محفوظ بنانے کے لیے صنعت کی کاوشوں کو سراہا۔

کمشنر سعدیہ نے اس بات پر زور دیا کہ ایس ای سی پی نے حکومت کے تعاون سے قانون سازی کی ضروریات کو معقول بنانے اور ریگولیٹری عمل کو بہتر بنانے کے لیے مختلف ریگولیٹری اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ تاہم، پاکستان کو بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے سازگار بنانے کے لیے، صنعت کو پاکستان کے مالیاتی شعبے میں ایک موثر اینٹی منی لانڈرنگ پروگرام نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ ایس ای سی پی توقع کرتا ہے کہ مالیاتی ادارے متعلقہ شعبوں میں موجود مخصوص خطرات کے مطابق مضبوط کمپلائنس پروگرام نافذ کریں گے۔ اس طرح کے اقدامات ایک موثر مقامی انفراسٹرکچر کی ترقی میں معاونت کرتے ہیں، اور اینٹی منی لانڈرنگ رجیم کو مضبوط بنانے کے لیے ایس ای سی پی کی کوششوں کا مظہر ہیں۔

سیشن میں کمپلائنس پرو فیشنلز اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے پریکٹیشنرز نے شرکت کی۔ تربیت کا مقصد ایسٹ مینجمنٹ کی صنعت میں ایک موثر اینٹی منی لانڈرنگ حکمت عملی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔